بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ رجب ۱۳۴۰ھ ۔ ۱۱ احسان ۱۳۵۹ہش ۔ ۱۱ جون ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۳۲

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآن کی غرض گناہ سے پرہیز کرنے والوں کو باریک گناہوں پر اطلاع دینا ہے

وہی لوگ خدا کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی نجات یافتہ ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاد باری تعالیٰ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ (البقرہ ۲-۳)

ترجمہ:۔ یہی کامل کتاب ہے۔ اس (امر) میں کوئی شک نہیں۔ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"قرآن شریف نے تو اپنے نزول کی علت غائی ہی یہ قرار دی ہے کہ تقوے کی راہوں کو سکھائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۔ یعنی یہ کتاب اس غرض سے اتری ہے کہ تا جو لوگ گناہ سے پرہیز کرتے ہیں ان کو باریک سے باریک گناہوں کی بھی اطلاع دی جائے تا وہ ان بُرے کاموں سے بھی پرہیز کریں جو ہر ایک آنکھ کو نظر نہیں آتے بلکہ فقط معرفت کی خوردبین سے نظر آسکتے ہیں اور موٹی نگاہیں ان کے دیکھنے سے خطا کر جاتی ہیں ..... قرآن کی یہ تعلیم ہے کہ نہ تو شہوت سے اور نہ بغیر شہوت کے بیگانہ عورت کے منہ پر ہرگز نظر نہ ڈال اور ان کی باتیں مت سُن اور ان کی آواز مت سُن اور ان کے حسن کے قصے مت سُن کہ ان امور سے پرہیز کرنا تجھے ٹھوکر کھانے سے بچائے گا۔"

"یہ کتاب جو شکوک و شبہات سے پاک ہے متقیوں کے لئے ہدایت نامہ ہے اور متقی وہ لوگ ہیں جو خدا پر (جس کی ذات مخفی در مخفی ہے) ایمان لاتے ہیں۔ اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اپنے مالوں میں سے خدا کی راہ میں کچھ دیتے اور اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تیرے پر نازل ہوئی اور نیز ان کتابوں پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ سے پہلے نازل ہوئیں وہی لوگ خدا کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی ہیں جو نجات پائیں گے۔"

(تفسیر سورۂ بقرہ)

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۱۰ احسان/جون سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت کے بارے میں ۵ احسان کی آمدہ اطلاع کے مطابق

طبیعت ویسی ہی ہے

احباب کرام التزام سے اللہ جلشانہ شافی مطلق رحیم و کریم خدا کے آگے اپنی عاجزانہ تضرعات جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد از جلد صحت کامل عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں کامیابی عطا کرے، اور آپ کو اپنے فضل کے سایہ میں رکھے آمین

—• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے ہی جیسی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

—• خالکھنڈ کے برادر اصغر مکرم مرزا محمد یوسف صاحب خیر مربی سلسلہ احمدیہ کے گھر خدا تعالیٰ نے اپنی خاص عنایت سے دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا احمد دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۸ ایم بی ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب کاہلوں دارالصدر غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے، خلافت اور سلسلہ احمدیہ کا سچا خادم بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین کا موجب ہو۔

مرزا محمد الدین ناز استاذ جامعہ احمدیہ

—• قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی سائیکل سیاح عمر ۱۸ سال ضعف بدنی کی وجہ سے بہت کمزور ہیں۔ ان کے تمام مشاغل چارٹ لکھنا شجرے بنانا ختم ہیں۔ لیٹے لیٹے ہی بچوں کو قرآن شریف پڑھاتے رہتے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت اور طاقت اور خاتمہ بالخیر کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا محمد اسمٰعیل کیشئر دفتر امانت تحریک جدید۔ ربوہ

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے:

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے، وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو (پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے۔"

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ر رجب ۱۴۰۰ھ
۱۱ر جون ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعاؤں کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۰ر مئی کو اسلام آباد میں جو خطبہ دیا ہے اس میں حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضور بیرونی ممالک کے دورے پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

"میرا ارادہ اس سال دورہ پر بیرون پاکستان جانے کا ہے۔ دعا کریں کہ یہ دورہ اس معنی میں کامیاب ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو از سرِ نو یہ بتایا گیا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ ہر قسم کی بھلائی خیر اور خوشحالی کا سامان قرآن کریم میں ہے اس سے حاصل کرنا چاہیئے۔ سو جب ہم باہر جائیں تو دنیا کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہو جائیں اور کم از کم ایک حصہ کو تو یہ تحریک ہو جائے کہ ادھر اُدھر کی کوششوں اور تدبیروں کی بجائے وہ قرآن کریم کی طرف رجوع کرے۔" (الفضل ۷ر جون ۱۹۸۰ء)

حضور ایدہ اللہ کے بابرکت دورِ خلافت کے ساتھ ہی بیرونی ممالک کے دورے کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہوا ہے جس کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی خوشکن اور دُور رس اثرات برآمد ہوئے ہیں۔ اس موقع پر ہم احباب کرام کو خصوصی طور پر متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ وہ حضور کے اس دورہ کی کامیابی کے لئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو ہر مشکل تکلیف اور دُکھ سے بچائے۔ اور ناگہانی مشکلات سے اپنے فضل کے ساتھ مخلصی عطا فرماتا رہے۔ احباب جماعت کی دعاؤں کا سب سے بڑھ کر زور اس طرف ہونا چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ کا یہ دورہ اپنے نتائج کے لحاظ سے ہر طرح سے کامیاب ہو۔ اور دنیا بھر میں دین خاتم الانبیاء کی سربلندی اور سرفرازی کی سعادت پوری کامیابی سے ملتی رہے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی مختلف تقاریر میں جو دعائیں مانگی ہیں وہ اس درجہ لطف انگیز اور تاثیر سے بھری ہوئی ہیں کہ اس کا ایک ایک جملہ سوز اور درد کی پکار ہوتا ہے۔ اور دل میں بے اختیار رقت بھر جاتی ہے۔ حضور نے ممالک غیر کے لوگوں کو اسلام کے جھنڈے تلے لے آنے کی تڑپ کا اظہار کرتے ہوئے دعا فرمائی:۔

"اے ہمارے اللہ۔ ہمارے پیارے ربّ تو ایسا کر کہ یہ کمزور اور بے مایہ بندے تیرے لئے بنی نوع کے دل جیت لیں اور تیرے قدموں میں انہیں لا ڈالیں۔ ایسا کر کہ تا ابد دُنیا کے ہر گھر اور ان گھروں میں بسنے والے ہر دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی صدا اور دنیا کی ہر زبان سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوتا رہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء)

مغرب کا معاشرہ جس بے دینی کی فضا میں گم ہے اور جس جس طرح سے اخلاقی اور ایمانی کمزوریوں کا شکار ہے یہ صورت حال خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو دعوت دے سکتی ہے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ اہل مغرب کے نام ایک تاریخی انتباہ جاری کر چکے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ ان اہل مغرب کی روحانی اور دینی صحت یابی کے لئے بھی دعا کریں۔ حضور ایدہ اللہ کی دعا اس ضمن میں بھی نہایت پُر اثر اور درد میں ڈوبے ہوئے الفاظ پر مشتمل ہے۔ حضور دعا کرتے ہیں:۔

"اے ہمارے ربّ تو ہمیں مسیح موعود ..... علیہ السلام کے انصار میں سے بنا اور ان کو قیامت خرابی ہلاکت اور عذاب سے بچا محفوظ رکھ جس سے تو نے ان لوگوں کو ڈرایا ہے جو اپنا تعلق تجھ سے توڑ چکے ہیں جو تجھ سے دُور ہو چکے ہیں۔ جو تجھے بھول چکے ہیں۔ پس اپنی طرف تبتل اور انقطاع اور رجوع کی توفیق ہمیں بخش اور ہم پر رجوع برحمت ہو۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء)

احباب جماعت کو ان دعاؤں کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیئے۔ آج کل کوئی نماز ایسی نہ ہو جو کہ حضور کے دورے کی کامیابی کی دُعا سے خالی ہو۔ کوئی سجدہ ایسا نہ ہو جس میں ربّ کریم سے حضور کے دورے کی ہر جہت سے کامیابی نہ مانگی گئی ہو۔ احباب خود بھی دعائیں کریں اپنے احباب کو بھی کہیں۔ گھروں میں عورتوں اور بچوں کو بھی تلقین کریں کہ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے علاوہ حضور کے دورے کی کامیابی کی بھی دعائیں کریں اور اس سلسلہ میں چاہیئے کہ گھر کے افراد ایک دوسرے سے اس دُعا کے بارے میں استفسار کریں اور ایک دوسرے کو یاد دہانی کرواتے رہیں۔ کیونکہ ہم ہر لحظہ اور ہر لمحہ اور ہر آن اللہ تعالیٰ کی نصرت کے طالب ہیں اور ہمیں اس میں سعادت سمجھنی چاہیئے کہ جو کچھ بھی پایا اسی کی جناب سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدد چاہنے کے لئے ہمارے ہونٹوں پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ دُعا ہو:۔

"اے ارحم الراحمین! ہم تیری نصرت کے طالب ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ ذوق، شوق، حضور قلب بھرپور ایمان کے ملنے کے لئے تیرے احکام پر لبیک کہنے کی توفیق کے لئے، سرور اور نور کے لئے، معارف کے زیورات اور حقائق و دقائق کے لباس کے ساتھ دل کو آراستہ کرنے کے لئے تا ہم تیرے فضل تیرے رحم کے ساتھ یقین کے میدانوں میں سبقت لے جانے والے بن جائیں اور اسرار و حقائق کے در پر وارد ہو جائیں۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء)

حضور ایدہ اللہ کے تمام منصوبوں سکیموں اور دورہ کا مقصد صرف اور صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ کی توحید اور قرآن پاک کی حکومت دلوں پر قائم ہو جائے۔ یعنی اسلام دنیا پر غالب آ جائے اور اسلام کو دنیا پر غالب کرنا ہی دراصل حضور کے تمام کے تمام منصوبوں اور دوروں کا نکتہ مرکزی ہے۔ احباب کرام اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کے لئے بھی دعاؤں سے کام لیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ دُعا فرماتے ہیں:۔

"اے ہمارے ربّ تو نے اسلام کے آخری غلبہ کی اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دُنیا کے ہر دل میں پیدا ہو جانے کی اور توحید حقیقی کا جھنڈا ہر گھر میں لہرانے کی جو بشارتیں دی ہیں اے ہمارے پیارے ربّ کریم! تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر کہ یہ بشارتیں ہماری زندگیوں ہی میں پوری ہو جائیں۔ تا کہ جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو ہمارے دل اس خوشی سے معمور ہوں کہ جو فرض ہمارے کمزور کندھوں پر عائد کیا گیا تھا اس کو ہم نے تیری ہی توفیق سے اے ہمارے مولیٰ اور تیری ہی رضا کے مطابق کیا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء)

"دعائیں کرو۔ بہت ہی دعائیں کرو اور سوز اور گریہ وزاری سے دعائیں کرو۔ تکبر کے ہر جذبہ کو دل سے نکال کے انکساری اور فروتنی کے ہر جذبہ سے دل کو معمور کر کے دعائیں کرتے ہوئے اپنے مولا کے سامنے جھک جاؤ۔ دُعا سے خدا ملتا ہے۔ دُعا سے کامیاب زندگی حاصل ہوتی ہے۔" (الفضل ۱۹ر جنوری ۱۹۷۶ء)

پس ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم عظیم برکات کے حامل حضور ایدہ اللہ کے اس دورہ کی کامیابی کیلئے دن رات دعائیں کریں۔ اپنی سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر رکھیں۔ حضور کے مقاصد دینیہ میں کامیابی اور سرفرازی کے لئے نماز تہجد کی دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کو خصوصیت سے پکاریں کہ ہمارا اللہ اپنی بے شمار برکتوں اور رحمتوں کے منہ کھول دے اور حضور کا یہ دورہ ہر لحاظ سے کامیاب و کامران کرے۔ حضور کو خیریت سے لے جائے اور سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور صحت و سلامتی کے ساتھ واپس لے آئے۔ اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یہ دُعا پوری ہو کہ ؎

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ ٭ ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے
قائم ہو پھر سے حکم مُحَمَّد جہاں میں ٭ ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

آمین۔ اَللّٰھُمَّ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الکبریاءُ ردائی

مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال

اللہ تبارک وتعالیٰ جلّ شانہٗ وعزّ اسمہٗ قرآنِ مجید میں فرماتا ہے:-

"وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ"

(سورۃ لقمان: ۱۹)

اور اپنے گال لوگوں کے سامنے غصے سے مت پھلا اور زمین میں تکبر سے مت چل اور اللہ یقیناً ہر شیخی کرنے والے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا۔

(۲) "لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ" (حجرات: ۱۲)

کوئی قوم کسی قوم سے اسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کرے

(۳) "وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا"

اور جب ایسے شخص کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا کہ اس نے سنی ہی نہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے تکبر و نخوت کو پسند نہیں کرتا اور جو شخص اپنے مال و دولت، اپنی اولاد اور حسب، اپنے حسب و نسب، اپنی قوت و طاقت، اپنے حسن و جمال، اپنے علم و فیض کو بالا سمجھتے ہوئے دوسروں کو حقیر و ذلیل جانے اور ان کی ذلت و بے عزتی کے درپے رہے وہ ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتا ہے۔ تکبر یعنی خودستائی خودبینی، خودنمائی، خودرائی نام و نمود کی وجہ سے حق و باطل کی تمیز اٹھ جاتی ہے۔ متکبر دوسروں کے حقوق و آداب نظر انداز کر دیتا ہے اور حق و صداقت کی شناخت سے محروم رہ جاتا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ"

(مسلم شریف)

کہ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو سکتا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی کبر ہے۔

اس فرمانِ نبوی پر ایک شخص نے عرض کیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اس کا جوتا اچھا ہو اس کے جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ"

(مسلم شریف)

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ جمیل و خوبصورت ہے اور جمال یعنی خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے اور کبر یہ ہے کہ حق سے انکار کرے اور لوگوں کو حقیر جانے

اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:-

"الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي"

کہ بڑائی اور کبریائی میری چادر ہے۔

یعنی کبریائی میرے لئے ہی زیبا ہے کیونکہ میں ہی تمام مخلوقات کا خالق و مالک و رزاق ہوں اور عظمت میرا لباس ہے۔ اور جس نے بھی ان دونوں میں سے ایک بھی مجھ سے چھیننی چاہی تو میں اسے آگ میں داخل کروں گا۔ یعنی کبریائی اور عظمت ایسی صفات ہیں جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لئے مختص ہیں اور جو شخص تکبر اور بڑائی کو اپنا ذاتی کمال اور ذاتی خوبی سمجھ کر لوگوں کے حقوق دباتا ہے اور لوگوں کو کمتر اور حقیر سمجھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے۔ المتکبر خدا تعالیٰ کی ذاتی صفت ہے کوئی انسان اس میں شریک یا اس سے متصف نہیں کیونکہ وہ مخلوق اور انسان ضعیف البنیان ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بعض دفعہ آدمی خود کو دوسروں سے بالاتر سمجھتا ہے یہاں تک کہ جباروں میں لکھا جاتا ہے ان پر وبال پڑتا ہے۔ حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

متکبر لوگ قیامت کو آدمیوں کی صورت میں چیونٹیوں کی طرح اکٹھے جائیں گے اور ہر طرف سے ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ وہ جہنم کا قید خانہ جس کا نام بولس ہے۔ کی طرف ہانکے جائیں گے، ان کے سر پر آگ کے انگارے ہوں گے، انہیں دوزخیوں کا پیپ یعنی پیپ اور خون پلایا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

حضرت اسماء بنت عمیسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وہ بندہ بہت برا ہے جس نے خود کو اچھا جانا اکڑ کر چلا اور کبر و تعالی خدا کو بھول گیا۔"

حارثہ بن وہبؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں اہل الجنۃ کی خبر نہ دوں؟ فرمایا:-

"كُلُّ ضَعِيفٍ مُّتَضَعِّفٍ"

ہر وہ شخص جو کمزور اور ناتواں اور متواضع شخص ہے اگر وہ اللہ کی قسم کھائے تو اللہ اس کی قسم کو سچا کر دکھائے اور اہل النار وہ ہیں جو:-

"عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُّسْتَكْبِرٍ"

(متفق علیہ)

جو سنگدل اور سخت گیر اور متکبر انسان ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"عَائِلٌ مُّسْتَكْبِرٌ"

قلاش محتاج آدمی جو اپنے آپ کو بڑا سمجھنے والا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے کلام نہیں کرے گا اور نہ اسے پاک کرے گا اور نہ اس پر نظر شفقت کرے گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر فرمایا:-

"اے لوگو! انکساری اختیار کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے خود کو اللہ تعالیٰ کے لئے جھکایا اس کو اللہ تعالیٰ نے اونچا کیا جس نے اپنے نفس کو چھوٹا جانا وہ لوگوں کی نگاہ میں بڑا ہوتا ہے جس نے خود کو بڑا سمجھا اسے اللہ تعالیٰ نے پست کر دیا۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ (۱) دنیوی خواہش جس کی پیروی کی جائے۔ (۲) بخل جس کی اطاعت کی جائے۔ (۳) تکبر و خود پسندی جو ان دونوں سے شدید تر ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ"

جس نے خدا کے لئے تواضع کی خدا اسے ساتویں آسمان پر اٹھاتا ہے۔ (متفق علیہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تکبر کے بارہ میں فرماتے ہیں:

"ایسے ہی تکبر بھی ہے اور وہ مختلف رنگوں میں ہوتا ہے کسی میں کسی رنگ میں اور کسی میں کسی طرح۔ علماء علم کے رنگ میں اس میں گرفتار ہیں۔ علمی طور پر دوسرے عالم کی نکتہ چینی کر کے اس کو نقصان پہنچانا۔ ذلیل کرنا۔ اور لوگوں کی نظر سے اس کو گرانا چاہتے ہیں رات دن اس کے عیبوں کی جستجو میں رہتے ہیں۔ اس قسم کی باریک بدیوں کا دور کرنا بہت ہی مشکل ہے۔"

(تقریریں ص۱۸)

فرمایا:-

"تکبر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو تکبر شیطان سے ہے اور تکبر کرنے والے کو شیطان ہے۔ جب تک انسان اس راہ سے دور نہ ہو قبولِ حق و فضل ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں پا سکتا کیونکہ یہ تکبر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ پس کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہیئے۔ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے۔ نہ وجاہت کے ساتھ نہ ذات اور خاندان اور حسب و نسب کی وجہ سے کیونکہ زیادہ تکبر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے۔"

(تقریریں ص۹)

فرمایا:۔

"تکبر اور شرارت بڑی بات ہے۔ ایک ذرہ سی بات سے ستر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۶ ص۵۷)

فرمایا:۔

"تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے۔ کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے کبھی زبان سے نکلتا ہے اور کبھی اس کا اظہار سر سے ہوتا ہے اور کبھی ہاتھ اور پاؤں سے بھی ثابت ہوتا ہے غرضیکہ تکبر کے کئی حصے ہیں اور مومن کو چاہیئے کہ ان تمام حصوں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبر کی بو آوے اور وہ تکبر ظاہر کرنے والا ہو۔

صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے بہت سے جن ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جن تکبر کا ہوتا ہے۔ جو اس میں رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔ بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبر ہوتا ہے اس لئے تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ۶ ص۴۹۰)

فرمایا:۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی کوئی بلا نہیں یہ ایک ایسی بلا ہے جو دونوں جہان میں انسان کو رسوا کرتی ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۹۸)

فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کا رحم ہر ایک موحد کا تدارک کرتا ہے مگر تکبر کا نہیں (آئینہ کمالات اسلام ص۵۹۸)

فرمایا:۔

"پہلا گناہ جس سے ایک شخص ہمیشہ کے لئے ہلاک ہوا تکبر ہی تھا۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۹۸)

پھر فرمایا:۔

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں منحوس کرہ ہے ..... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے۔ وہ متکبر ہے ..... وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے ..... وہ شخص جو اپنی صحت، بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن و جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے۔ اور اپنے بھائی کا ٹھٹھا اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے ..... جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے ..... جو اپنے بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ خدا کے مامور اور مرسل کو پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ تا تم اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔"

(نزول المسیح ص۲۴، ۲۵)

فرمایا:۔

"میرے نزدیک متکبر سے زیادہ کوئی بت پرست اور خبیث نہیں۔ متکبر کسی خدا کی پرستش نہیں کرتا بلکہ وہ اپنی پرستش کرتا ہے"

(ملفوظات جلد ۲ ص۷)

فرمایا:۔

"یاد رہے کہ تکبر کو جھوٹ لازم پڑا ہوا ہے بلکہ نہایت پلید جھوٹ وہ ہے جو تکبر کے ساتھ مل کر ظاہر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ جلشانہ، متکبر کا سب سے پہلے سر توڑتا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۹۹)

فرمایا:۔

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا
جو مر گئے الٰہی کے نقشوں میں ہے حیات
اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات
شوخی و کبر و لعن کا شیوہ ہے
آدم کی نسل وہ ہے جو وہ خاکسار ہے
اے کرم خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرت رب غیور کو
بدتر نہ ہو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دار الوصال میں
چھوڑ دے غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولا اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

فرمایا:۔

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے آغاز میں جن خدام کو ماٹو کے طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام پیش فرمایا تھا کہ:۔

"تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں"

(تذکرہ ص۵۷۷)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے کبر و نخوت و غرور سے محفوظ رکھے اور خدا تعالیٰ کی خاطر عاجزانہ راہیں اختیار کرنے کی توفیق و طاقت بخشے اور اپنی کامل رضا سے نوازے آمین!

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین!

یک روزہ تربیتی اجتماع

۳۰ر مئی ۱۹۸۰ء کو حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں مجالس انصار اللہ حلقہ کا یک روزہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ پہلے اجلاس کی صدارت محترم مولوی غلام باری سیف صاحب فاضل نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم ناظم صاحب انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ نے انصار اللہ کا عہد دہرایا جس کے بعد محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے افتتاحی خطاب فرمایا اور انصار اللہ کو ذکر الٰہی اور استغفار کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا۔ اجتماع کے دوران بھی انصار بھائی استغفار کا ورد کرتے رہیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی طاہر مہدی صاحب مربی سلسلہ مقیم حافظ آباد نے ان قرآنی آیات کا درس دیا جن میں نماز کی پابندی کی تلقین کی گئی ہے۔ مکرم مولوی محمد المنظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ نے درس حدیث دیا۔ جس کے بعد تقریری پروگرام شروع ہوا۔ مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں:

مکرم سید سجاد حیدر صاحب زعیم انصار اللہ حافظ آباد — اسراء اور معراج
مکرم چوہدری شفقت حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ — تربیت اولاد
" ملک لطیف احمد صاحب زعیم انصار اللہ پیر کوٹ ثانی — شرائط بیعت
" مولوی غلام احمد صاحب حافظ آباد — انسانی پیدائش کی غرض

آخر میں محترم مولوی محمد المنظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ نے خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔ اس کے بعد کھانا اور نماز جمعہ کی تیاری کے لئے وقفہ ہوا۔ خطبہ جمعہ محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے دیا۔ نماز جمعہ کے بعد دوسرا اجلاس محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ و ناظم ضلع منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر کیں۔

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف — مسیح موعودؑ کی بعثت کی اغراض اور ذمہ داریاں
" قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد — سیرت حضرت مسیح موعودؑ
خلک رشید القادر بھٹی — انصار اللہ کی ذمہ داریاں
مکرم مولوی محمد المنظم اکسیر — بدر سوم کے خلافت جہاد

محترم صدر صاحب اجلاس نے اپنے اختتامی خطاب میں احباب کو حضور ایدہ اللہ کی تحریکات پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین!

(عبید القادر بھٹی نائب ناظم انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم چوہدری عبدالمنان صاحب انور آف کنری (سندھ)

والد محترم چوہدری عبدالمنان صاحب انور آف کنری پاک ضلع تھرپارکر سندھ مورخہ ۲۰/۵/۷۹ بروز اتوار شام ۵ بجے فوت ہو گئے۔ ۵۲ سال کی عمر میں دل کے شدید دورہ کے باعث ربوہ میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم اخلاق حمیدہ اور عادات حسنہ سے متصف نہایت ہنس مکھ ملنسار، مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک منکسر المزاج، صابر، شاکر، حلیم الطبع دعا گو، نہایت غیرت مند یتیموں اور غریبوں کا بہت خیال رکھنے والے پرخلوص محبت، بے لوث دوستی اور انسانی ہمدردی کے اعلیٰ معیار پر قائم تھے۔ آپ کی خوش باش طبیعت اور مسکراتا ہوا چہرہ ہر ملنے والے کے دل پر ایک خاص اثر پیدا کئے بغیر نہ رہتا تھا۔ جو شخص بھی آپ سے ملتا آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔ بہت باہمت اور بلند حوصلے کے مالک تھے مایوسی نام سے جیسے واقف ہی نہ تھے سب کی خیر خواہی کے خواہاں کسی کو تکلیف میں دیکھ کر بے چین ہو جاتے۔ مستحق کی مدد کر کے عجیب سا سرور اور خوشی محسوس کرتے۔ حسن صورت اور حسن سیرت کا مجموعہ سادگی کا پیکر تصنع اور بناوٹ سے انتہائی نفرت اور قول سدید کے عادی تھے۔

نظام خلافت سے مستحکم وابستگی خلیفۂ وقت سے انتہائی محبت و عقیدت اور اطاعت میں عشق کا رنگ تھا۔ آپ کی تحریکات پر اپنی استطاعت اور توفیق سے بڑھ کر عمل پیرا ہوتے ربوہ میں موجودگی کے وقت حتی الوسع نماز میں خلیفۂ وقت کی اقتدا میں ادا کرتے۔

احمدیت کے شیدائی اور تبلیغ کے دلدادہ تھے۔ کنری میں ہمارا گھر عرصہ دراز سے تبلیغ کا مرکز بنا ہوا تھا۔ سارا سارا دن تبلیغ کرتے نہ تھکتے تھے۔ آدھی آدھی رات تک تبلیغ کرتے رہتے حتیٰ کہ جب کبھی ایسا ہوتا کہ سارے دن میں کوئی دینی گفتگو کا موقع ہاتھ نہ لگتا تو شام کو جب گھر لوٹتے تو طبیعت بہت مرجھائی ہوئی، بے چینی سے نظر آتے۔

ہمارے گھر کے ساتھ ہی مشن ہسپتال ہے جہاں بڑے بڑے انگریز ڈاکٹرز ہیں ان سے مرحوم کے دوستانہ مراسم تھے۔ ان کو اپنے گھر بلاتے اور سادہ مگر عمدہ خاطر مدارات کرتے۔

تبلیغ کے علاوہ کثرت سے لٹریچر اور قیمتی کتابیں خرید کر غیر از جماعت احباب میں تقسیم کرتے، اپنے احمدی رشتہ داروں میں بھی تربیتی کتب خرید کر دیتے۔ اور اس بات کا خیال رکھتے کہ متعلقہ کتب کا مطالعہ بھی کیا ہے یا نہیں۔ مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ رات گئے تک کتب سلسلہ کا مطالعہ کرتے رہتے۔ رات کے وقت ہم سب بہن بھائیوں کو اپنے پاس بلا لیتے اور صحیح احمدیت کے پروانوں کے ایمان افروز واقعات بڑے مزے سے بہت پیارے اور دلنشین انداز میں سنایا کرتے تھے۔ اور کتب سلسلہ میں سے کوئی ایک کتاب ہمیں دیتے اور کہتے کہ "یہ کتاب پڑھو اور پھر مجھے بھی بتانا کہ اس سے تمہیں کیا حاصل ہوا" کوئی نئی بات ان کے علم میں آتی تو ہمیں ضرور بتایا کرتے تھے اور اکثر کہا کرتے تھے کہ "جس دن تم نے مطالعہ کر کے کچھ حاصل نہیں کیا تمہارا وہ دن ضائع ہو گیا"۔

سلسلہ کے خادموں، علماء و مربیان کرام اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت رکھتے تھے۔ کنری پاک میں جب بھی سلسلہ کا کوئی خادم آتا بہت خوشی محسوس کرتے اور ان کی دعوت کا اہتمام کرتے اور اکثر کہا کرتے تھے۔ "اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری زندگی کامیاب گذرے تو مربیان کرام اور سلسلہ کے خادموں کی بہت عزت کیا کرو"

نیز ربوہ میں قیام کے دوران میرے دو چھوٹے بھائی ابو جان مرحوم کے پاس تھے، انہیں ساتھ لے کر علماء سلسلہ سے ملواتے جامعہ احمدیہ لے جاتے اور طلباء جامعہ سے بھی ملواتے، اپنی اولاد کو بہتر سے بہتر ماحول میں رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔

بری رسموں کے انتہائی خلاف تھے اور انہیں معاشرے کا ناسور سمجھتے تھے۔ ہمیں بری رسومات سے اکثر بچنے کی تلقین فرماتے رہتے اور تادم آخر بد رسوم کے خلاف برسرپیکار رہے۔

وفات سے چند ماہ پیشتر جب محترم مقصود احمد صاحب دہلوی سابق امیر جماعت احمدیہ کنری پاک کی وفات ہوئی تو کچھ دنوں کے بعد ابو جان مرحوم نے ایک خواب دیکھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ محترم دہلوی صاحب تشریف لائے ہیں اور مجھے فرماتے ہیں کہ یہ میرے ساتھ والا مکان (جنت میں) آپ کے لئے تیار ہو رہا ہے چلو میرے ساتھ تو خواب میں ہی آپ نے یہ جواب دیا کہ آپ چلیں میں آپ کے پیچھے پیچھے آتا ہوں۔ چنانچہ چند ماہ کے بعد ابو جان مرحوم بھی ہمیں سوگوار چھوڑ کر ان سے جا ملے۔

مورخہ ۲۱/۵/۷۹ بروز سوموار گول بازار میں ۵ بجے شام محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ابو جان مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔

جس کے بعد مرحوم کو ربوہ میں عام قبرستان میں امانتاً دفن کر دیا گیا۔ جہاں محترم بزرگوارم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے فرمایا کہ "محترم منان صاحب کنری کی تبلیغ کا ستون تھے"۔

چند مہینوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے وصیت کا حصہ جائیداد ادا کر دیا گیا اور مورخہ ۲۹/۱۲/۷۹ بروز ہفتہ شام ۵ بجے مرحوم کے جسد خاکی کو عام قبرستان سے بہشتی مقبرہ میں منتقل کر دیا گیا، جہاں محترم بزرگوارم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیوہ پانچ بیٹیاں اور چار بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑی بیٹی محترمہ باجی امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری امتیاز احمد صاحب حال ابوظہبی، دوسری بیٹی محترمہ باجی امۃ السلام فرح صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری مجید احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ چھاؤنی اور تیسری بیٹی (خاکسار) بشریٰ حفیظ اہلیہ محترم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لودھراں ضلع ملتان ہے۔ دو بیٹیاں اور چار بیٹے چھوٹے ہیں جو سب زیر تعلیم ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے، مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے

ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری سب پریشانیوں کو دور فرمائے ہمارے سب بہن بھائیوں اور والدہ صاحبہ کا خود خدا تعالیٰ متکفل، کارساز اور حامی و ناصر ہو اور ہم سب کو احمدیت کی بیش از بیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے (آمین اللھم آمین)

اللہ تعالیٰ کے انعامات پر شکرانہ

مکرم سرفراز احمد صاحب واہ چھاؤنی سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ملک محمد افضل صاحب کے دو بچے عزیزہ عفت افضل صاحبہ نے B.B.S. کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اسی طرح عزیز عمران افضل نے B.S.C. فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان انعامات پر بطور شکرانہ مکرم ملک صاحب موصوف نے ایک ہزار ۱۰۰۰/- روپیہ مساجد فنڈ میں مقامی طور پر ادا کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

قارئین کرام سے اس دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ملک صاحب موصوف کے بچوں کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنا کر دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات پر جلسہ کا انعقاد

جھنگ صدر

۳۰ مئی کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں میری صدارت میں منعقد ہوا مکرم مولوی مظفر احمد صاحب اور مکرم مولوی محمد اشرف ممتاز صاحب مربی ضلع جھنگ نے علی الترتیب خلافت کی اہمیت، خلافت کی برکات اور خلافت سے وابستگی کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر نے چند نصائح کیں اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد بشیر احمد علی امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر)

حیدر آباد (سندھ)

۳۰ مئی کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ بیت الظفر لطیف آباد حیدر آباد میں زیر صدارت مکرم میر نور احمد صاحب تالپور منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے مختلف مواضیع پر تقاریر فرمائیں۔

- مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب ایل ایل بی لیبر آفیسر کوٹری۔
- مکرم عبد الحفیظ صاحب طاہر لاء کالج حیدر آباد۔
- مکرم عبد الباسط صاحب صدیقی۔
- مکرم میجر (ریٹائرڈ) داؤد احمد صاحب کاہلوں۔
- مکرم نثار احمد صاحب بشارتی فضل نور ربوہ۔

آخر میں خاکسار نے خلافت کے موضوع پر تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی اور احباب جماعت کو خلافت سے وابستہ رہنے اور دین کے لئے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کی تلقین کی تاہم ان انعامات کے وارث ہوں جو خلافت سے وابستہ رہنے والوں کے لئے مقدر ہیں اس کے بعد صدر اجلاس نے مختصر صدارتی ریمارکس دیئے اور ان کے ارشاد پر خاکسار نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد اشرف ناصر مربی سلسلہ حیدر آباد)

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کے زیر اہتمام جلسہ یوم خلافت ۲۹ر مئی کو بوقت ساڑھے چار بجے بعد دوپہر مسجد نور میں منعقد ہوا جس میں مسئلہ خلافت کے مختلف پہلوؤں پر مندرجہ بہنوں نے روشنی ڈالی۔

- صدر لجنہ مقامی مسز منور اختر صاحبہ
- مسز نعیمہ یحییٰ خضر صاحبہ
- " اسماء الجمیل شگفتہ صاحبہ
- " سعیدہ لئیق صاحبہ
- " نصیب عارف صاحبہ
- " بشریٰ اسلم صاحبہ
- " بشریٰ پروین صاحبہ
- " ناصرہ افضل صاحبہ
- سیدہ نسیمہ سعید صاحبہ

متعدد بہنوں اور ناصرات نے درثمین درود اور کلام محمود سے منظوم کلام ترنم سے سنایا۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ نے کی اور اختتام دعا پر ہوا جو مکرمہ منور اختر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نے کرائی۔

جلسہ میں واہ کینٹ کی لجنہ کی نمائندگان نے بھی شرکت کی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

ساہی وال

ساہی وال میں جلسہ ۲۷ر مئی کو بعد نماز مغرب زیر صدارت محترم میجر (ریٹائرڈ) منظور احمد صاحب صدر جماعت مقامی مسجد احمدیہ ساہی وال میں منعقد ہوا جس میں احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

روشنی ڈالی مکرم میاں محمد عاشق صاحب نے خلافت راشدہ کے واقعات بیان فرمائے۔

آخر میں مکرم عبد المنان صاحب مربی سلسلہ مقیم ساہی وال نے خلافت اور تعلیم القرآن" کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد محترم صدر جلسہ نے اپنے ریمارکس دیئے اور اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

سکھر سندھ

سکھر میں جلسہ یوم خلافت ۳۰ر مئی کو اڑھائی بجے مسجد بلال سکھر میں منعقد ہوا صدارت کے فرائض محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے ادا فرمائے تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب نے خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے مولانا فرخ صاحب نے نظام خلافت پر تقریر کی جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد)

حلقہ دستگیر کراچی

حلقہ دستگیر کراچی میں جلسہ مسجد النصرت میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

- مکرم سید عبد السلام شاہ صاحب "خلیفہ خدا بناتا ہے"
- مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب "خلافت کی اہمیت کے متعلق خلفائے راشدین کے اقتباسات"
- مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ "خلافت علی منہاج النبوت"
- مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر کراچی "قدرت ثانیہ"

جلسہ کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ دستگیر کراچی)

گوجرانوالہ شہر

گوجرانوالہ شہر میں جلسہ یوم خلافت ۲۷ر مئی بروز منگل بعد از نماز مغرب و عشاء زیر صدارت مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ مسجد احمدیہ باغبانپورہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے اس جلسہ کی غرض اور اہمیت بیان کی اور مکرم محمد اختر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے دورِ خلافت میں جماعت کی مالی قربانیوں میں وسعت کا اجمالی خاکہ پیش کیا ان کے بعد مکرم منور احمد صاحب بھٹی نے الفضل سے یوم خلافت کی اہمیت کے متعلق اداریہ پڑھ کر سنایا۔

مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ نے تقریر کی۔

آخر میں مکرم امیر صاحب نے خلافت کی برکات کے بعض نمونے بیان کئے۔ یہ بابرکت اجلاس ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہنے کے بعد دعا پر ختم ہوا۔ اسی روز لجنہ اماء اللہ شہر گوجرانوالہ کا بھی ایک اجلاس مکرم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب فاضل کے مکان پر عصر کے بعد منعقد ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد گوجرانوالہ شہر)

درخواستِ دعا

مکرم مولوی محمد رمضان صاحب میرپور (آزاد کشمیر) کی اہلیہ جوڑوں میں درد کی وجہ سے کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اسی طرح عبد الکریم صاحب آزاد کشمیر کے بچے کی صحت بہت خراب ہے مکرم حاجی محمد اکبر صاحب کا گلے کا آپریشن ہوا ہے۔

(فضل احمد شاہد مربی مقیم فیروز والا ضلع گوجرانوالہ)

(۲) قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر مکرم [illegible] کے والد بزرگوار عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں۔

(سلیم احمد سلیم چک ۱۵۱ ضلع تھرپارکر)

(۳) میرے بڑے بھائی رانا بشیر احمد صاحب دو ماہ سے بیمار ہیں اور آج کل سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

(رانا مبارک احمد لاہور)

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۶ :-

حصول ٹارگٹ کیلئے مسابقت الی الخیرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے چھیالیسویں (۴۶) سال کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کی بجائے اٹھارہ لاکھ روپیہ کا ٹارگٹ مقرر فرمایا ہے۔ بغرض دعا و فروغ جذبہ مسابقت الی الخیرات معاونین خصوصی کی چھٹی قسط ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔

مکرم	عبد المنان صاحب شاد	حیدرآباد	۲۳۰۰/- روپے
"	چوہدری مرزا خان صاحب ٹھیکیدار	"	۲۲۰۰/- "
"	عبد الغفور صاحب ایکسین	"	۱۴۰۰/- "
"	چوہدری محمد اسماعیل صاحب خالد بشیر آباد ضلع	"	۱۳۰۰/- "
"	" محمد اصغر صاحب چک ۷ کھوسکی ضلع بدین		۱۱۸۹/- "
"	" مقبول احمد صاحب مینیجر فارم نواز آباد ضلع حیدرآباد		۱۱۵۰/- "
"	مرزا افضل بیگ صاحب	حیدرآباد شہر	۱۰۸۰/- "
"	بشیر احمد صاحب بنگالی گلارچی ضلع بدین		۱۰۶۳/- "
"	چوہدری افضال احمد صاحب عابد کوٹ احمدیاں ضلع بدین		۱۰۵۰/- "
"	" شریف احمد صاحب ظفر	حیدرآباد شہر	۱۰۳۲/- "
"	" محمد اکرم صاحب کاہلوں مرحوم	"	۱۰۰۵/- "
"	" شہاب الدین صاحب کوٹ باغدین ضلع بدین		۱۰۰۱/- "
"	ڈاکٹر اقبال احمد صاحب چمبڑ ضلع حیدرآباد		۱۰۰۰/- "
"	چوہدری سلطان احمد صاحب گوندل گوٹھ گوندل ضلع حیدرآباد		۱۰۰۰/- "
"	" عبد المجید صاحب نواں کوٹ احمدیاں	"	۱۰۰۰/- "
"	" ادریس احمد صاحب	" بدین	۱۰۰۰/- "
"	" منیر احمد صاحب	" "	۱۰۰۰/- "
"	" مشتاق احمد صاحب	" "	۱۰۰۰/- "
"	" تنویر احمد صاحب انڈس	حیدرآباد شہر	۷۲۵/- "
"	" مبارک احمد صاحب	"	۵۶۰/- "
"	" اقبال احمد صاحب	بدین شہر	۵۵۰/- "
"	مرزا مبارک احمد صاحب	حیدرآباد شہر	۵۲۰/- "
"	شیخ محمود احمد صاحب	"	۵۱۵/- "
"	سید عزیز الرحمٰن صاحب	"	۵۱۰/- "
"	ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب ظفر	"	۵۰۵/- "
"	میجر چوہدری داؤد احمد صاحب کاہلوں	"	۵۰۰/- "
مکرمہ	بیگم صاحبہ "	"	۵۰۰/- "
مکرم	محمد داؤد صاحب بھٹی زمان مل	"	۵۰۰/- "
"	محمد ابراہیم صاحب ولد خیر الدین صاحب (کوٹری)	حیدرآباد شہر	۵۰۰/- "
"	زاہد منصور صاحب	"	۵۰۰/- "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مطالعہ کتب، برائے لجنات

ماہ جون میں ممبرات لجنہ اماء اللہ کے مطالعہ کے لئے "ضرورت الامام" یا "فتح اسلام" (حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقرر کی گئی ہیں۔

ممبرات دونوں کتب میں سے جو بھی دستیاب ہو اس کا مطالعہ کریں۔ اور صدر بی اس مطالعہ کی رپورٹ ماہوار کارکردگی میں ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

صراط:- (دو لڑکے ایک لڑکی) اور دیگر عزیزہ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ بیوہ اور بچوں کا خود کفیل حافظ و ناصر ہو آمین۔

(نذیر احمد خادم چک ۱۹۴ ضلع بہاولنگر)

لجنات چندہ تحریک جدید کی طرف توجہ کریں

تحریک جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری کردہ تحریک ہے جس کے ثمرات سے ہر احمدی واقف ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ تحریک جدید کا ٹارگٹ پندرہ لاکھ کی بجائے اٹھارہ لاکھ مقرر فرمایا ہے۔ یہ ٹارگٹ تبھی پورا ہو سکتا ہے جب ایک طرف ان خواتین کو تحریک جدید میں شامل کیا جائے جو کسی مجبوری سے ابھی تک شامل نہ تھیں اور اب ان کی استطاعت ہے کہ وہ چندہ دے سکیں دوسری طرف جو بہنیں شامل ہیں وہ کم از کم بیس فیصدی اپنے سابقہ وعدہ پر اضافہ کریں۔ لجنات اس سلسلہ میں خصوصی توجہ دیں تحریک جدید کی اہمیت پر اپنے اجلاسوں میں مضامین پڑھیں نئی نسل پر خصوصیت سے اس کی اہمیت اور عظمت کو واضح کرتے ہوئے ان کو ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلائیں اور اپنے اپنے حلقوں میں جائزہ لیں کہ جو بہنیں تحریک جدید میں شمولیت کر سکتی ہیں اگر وہ اب تک شامل نہیں ہوئیں تو اس کی کیا وجہ ہے ان کو توجہ دلائیں جو شامل ہیں ان کو ان کے وعدہ میں اضافہ کے متعلق اور بروقت ادائیگی کی طرف توجہ دلائیں تا یہ خوش اسلوبی سے ٹارگٹ پورا ہو اور جو عظیم الشان کام تحریک جدید کرا رہی ہے وہ سرانجام پا سکیں اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نیکی کی طرف توجہ دلانے والا بھی اسی طرح ہے جیسے نیکی کرنے والا۔ آپ نیکی کی طرف توجہ دلا کر دہرا ثواب حاصل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پتا درکار ہے

مکرم حاجی محمود احمد صاحب وصیت ۹۶۶۴ فیکٹری ایریا ربوہ کا موجودہ ایڈریس دفتر ہذا کو درکار ہے۔ اگر مومن یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو فوری طور پر اطلاع دیں۔ کیونکہ وصیت کے بارے میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے مغفرت

۳۲ر مئی ۱۹۸۰ء کو سات بجے شام مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب جاوید چک ۹۳ ضلع بہاولنگر ربوہ میں سڑک عبور کرتے ہوئے ایک بس کی زد میں آ گئے اور موقع پر ہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی عمر وفات کے وقت ۴۴ سال تھی صوم و صلوٰۃ کے بہت پابند سلسلہ کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ملنسار، مہمان نواز اور خلافت سے گہری محبت و وابستگی رکھنے والے تھے۔

مرحوم کے والد محترم حاجی علم الدین صاحب کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی ہارون آباد و صدر جماعت چک ۹۳ نے مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کی خاطر چار ہزار روپیہ سے زائد رقم اشاعت احمدیت کی غرض سے مختلف مدات میں جمع کرائے ہیں اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

نماز جنازہ ربوہ میں مکرم مولوی ابد المنیر نور الحق صاحب نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور بوڑھے والدین، بھائیوں، بیوہ اور بچوں کو صبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر درس القرآن کلاس میں شامل ہونیوالے

طلباء و طالبات توجہ فرمائیں

سولہویں فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۸۰ء کا نصاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس سال یہ کلاس انشاء اللہ مورخہ ۲۳ر جون سے ۸ر جولائی ۱۹۸۰ء تک ربوہ میں منعقد ہوگی۔ تعطیلات موسم گرما کے دوران زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات اس کلاس سے استفادہ کرنے کی خاطر مرکز سلسلہ میں آئیں۔ قیام و طعام کا انتظام حسب سابق مرکز کرے گا۔ کلاس میں شمولیت کے لئے امیر / صدر صاحبان کی تصدیق اور موسم کے لحاظ سے بستر نیز قرآن مجید اور تین نوٹ بکیں ہمراہ لانا ضروری ہوں گی۔

کلاس کا نصاب درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جن طلباء و طالبات کے پاس نصاب میں مقرر کردہ کتب موجود ہوں وہ اپنے ہمراہ لائیں۔ ویسے مرکز سلسلہ میں مقرر شدہ کتب دستیاب ہیں۔ اور مقررہ قیمت پر آسانی سے مل جائیں گی۔

نصاب

معیار اول و دوئم

۱۔ قرآن مجید۔ سورۃ ابراہیم و سورۃ الحجر
۲۔ حدیث ۶۰ منتخب احادیث
۳۔ کلام برائے تدریس۔ جنگ مقدس
برائے مطالعہ۔ انفاق قدسیہ
احکام القرآن۔ الصلوٰۃ
۴۔ تاریخ احمدیت۔ تاریخ احمدیت جلد ۵
(سال ۱۹۲۱ء تا ۱۹۲۲ء)
۵۔ عربی اسباق۔ پارہ اسباق

معیار سوئم

سورۃ البقرہ رکوع ۷ تا رکوع ۱۲
۴۰ مختصر احادیث
سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
۱۔ ہمارے عقائد
۲۔ مسائل نماز

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ شروع ہے

ان مخلصین جماعت احمدیہ کی یاددہانی کے لئے التماس ہے جنہوں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدے کئے ہوئے ہیں کہ ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ چل رہا ہے۔ اس میں آپ کا چندہ وعدہ کا کم از کم $\frac{7}{15}$ تک ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔ اسے مدنظر رکھئے جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حفاظ اور جماعتوں کے لئے ضروری اعلان

جو جماعتیں ماہ صیام میں نماز تراویح کے لئے مرکز سے حفاظ صاحبان کو بلوانا چاہتی ہیں وہ مورخہ ۲۵ر جون تک نظارت ہذا کو اطلاع کر دیں۔ نیز وہ حفاظ جو نظارت ہذا کے ماتحت تراویح میں قرآن کریم سنانا چاہتے ہیں وہ بھی ۲۵ر جون تک نظارت کو اطلاع کر دیں۔ اگر کوئی جماعت اپنے طور پر کسی حافظ صاحب کو نماز تراویح پڑھانے کے لئے مقرر کرے تو اس کی منظوری بھی نظارت سے حاصل کی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

کاریگروں اور کام سیکھنے والوں کی ضرورت

نصرت آرٹ پریس ربوہ میں کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے کاریگروں کی ضرورت ہے۔ نیز ایسے نوجوانوں کی بھی ضرورت ہے جو یہ کام سیکھ کر پریس میں کام کرنا چاہتے ہوں۔ معیار تعلیم کم از کم میٹرک ہونا چاہیئے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے لئے سنہری موقع ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے والدین جو اپنے بچوں کو یہ کام سکھانا چاہیں وہ فوری طور پر ہمارے ساتھ رابطہ پیدا کریں۔

کاریگروں کی درخواست میں مندرجہ ذیل کوائف ہونے چاہئیں۔ عمر، تعلیم، تجربہ کام، کس قسم کا تجربہ ہے۔ کون کونسی مشینوں پر کام کیا ہے اس وقت کتنی تنخواہ پر کام کر رہے ہیں۔ ادارہ سے کم از کم کتنی تنخواہ کا مطالبہ ہوگا۔ درخواست امیر جماعت کی تصدیق سے آنی چاہیئے۔

مینیجر نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ

جلد کی کیورز

- چہرہ، چھاتی اور پیٹھ وغیرہ پر جوانی کے کیل — ACNE CURE
- ناسور۔ بھگندر۔ گہرا رستا ہوا پھوڑا فیسچولہ — FISTULA CURE
- برص۔ پھلبہری — LEUCODERMA CURE
- ناخنوں کا گوشت کے اندر دھنس جانا۔ ناخن بدرنگ — NAILSCURE
- ایگزیما۔ خارش۔ چنبل وغیرہ — SKIN CURE
- چھپاکی۔ پتی اچھلنا — URTICARIA CURE
- جسم پر موہکے — WARTS CURE

قیمت فی کیور -/۱۵ ڈاک خرچ، پیکنگ -/۵

ایک سو گیارہ ۱۱۱ کیورز کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے رجوع فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ۔ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ماہنامہ خالد ربوہ

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ جون۔ ماہ جولائی ۱۹۸۰ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو انشاء اللہ اس ماہ کے آخر تک خریداران کو بھجوا دیا جائیگا

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے ۱۷ مئی کو اپنے فضل سے بچی عطا فرمائی ہے۔ بچی مکرم احمد الدین صاحب کی پوتی اور مکرم محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لودھراں کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی اور نیک زندگی عطا فرمائے۔ خاکسار جمال الدین شمس مربی گوجرہ

مرض اٹھرا کی نکار دکھی عورتوں کیلئے

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھُوَ الشَّافِی دواخانہ حکیم نظام جان

فون نمبر 73997

ربوہ آنے کی تاریخیں ۶ تا ۸ جولائی سنہ ۱۹۸۰ء بروز اتوار، سوموار، منگل شہر میں جب اٹھرا

پبلک جنرل سٹور کمیٹی مارکیٹ ربوہ فون ۴۰۶ حسب مسالہ و دیگر ادویات

زیر نگرانی حکیم انوار احمد جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون نمبر ۴۳۹۹۷